

<p>۱۰۰ پھر باہر آئے اور پھر باہر آئے موت سے لگی گئی اور وہ دن کی گئی باید نہ کرے تو زہرا کی گئی</p>	<p>۱۰۱ کنا خاں اور کنا خاں میرزا اور میرزا کنا خاں اور کنا خاں</p>	<p>۱۰۲ پھر باہر آئے اور پھر باہر آئے موت سے لگی گئی اور وہ دن کی گئی باید نہ کرے تو زہرا کی گئی</p>
<p>۱۰۳ دامن کو ترے مال سے بھروسے کی سکتی تھی ظلال جو کہ ان کو گھر دے گی سکتی تھی</p>	<p>۱۰۴ اس رتبے پر اس قدر یہ کیا ظلم سما ہے دولت تو ہے یہ دولت والوں میں ہے</p>	<p>۱۰۵ دلیہ صبح سے بختہ کدہل میرا حزمین ہے دولت تو ہے یہ دولت والوں میں ہے</p>
<p>۱۰۶ بادن کی مٹی کو گھر سے لے کر نظارہ کا گھر سے لے کر گروہی بن سکتی ہے یہاں</p>	<p>۱۰۷ طرح طرح کے اور ایک اور ایک ایک روز اور ایک روز ادب و ادب میں</p>	<p>۱۰۸ کھلم کھلم سے تو ہے تو ہے شغول نامت اور تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے</p>
<p>۱۰۹ سینے سے لگاتی تھی سر سبط نبی کو گرتے میں چھپاتی تھی سر سبط نبی کو</p>	<p>۱۱۰ پھر عرض کی تلقین کر کہ یہ کیوں تقدیر میں اسکی نہیں فرزند کھا ہے</p>	<p>۱۱۱ ماں گین نہ دعا آپ یہاں شاہ خدا ہے تقدیر میں اسکی نہیں فرزند کھا ہے</p>
<p>۱۱۲ پھر باہر آئے اور پھر باہر آئے موت سے لگی گئی اور وہ دن کی گئی باید نہ کرے تو زہرا کی گئی</p>	<p>۱۱۳ پھر باہر آئے اور پھر باہر آئے موت سے لگی گئی اور وہ دن کی گئی باید نہ کرے تو زہرا کی گئی</p>	<p>۱۱۴ پھر باہر آئے اور پھر باہر آئے موت سے لگی گئی اور وہ دن کی گئی باید نہ کرے تو زہرا کی گئی</p>
<p>۱۱۵ تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے</p>	<p>۱۱۶ تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے</p>	<p>۱۱۷ تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے تو ہے</p>

<p>۶۲</p> <p>۶۱</p> <p>خ</p> <p>شفقت سے نظر کر کے سوچو جو عطا کرے فرمان لگا گیا کہ اسے اچھا دوست بنا کر کی خاطر کے لالہ نے ناما لے کر کھنڈار کیا سچ تو فرمایا تو لڑائی مارا بے پناہ</p>	<p>۶۰</p> <p>۶۰</p> <p>ن</p> <p>فرمایا پھر اس نے وہ مسلمان کو دکھا کر اس شخص کی ارا لہ زمین اور وہ دیر کرنا تھا دعا اسکے لیے تھی کہ تم میرے جہنم کے کدو میں اس میں لے کر جاؤ</p>	<p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>س</p> <p>اسلام نہ پانچوں سے اس کی باری بکرہ اور اس سے اور فانی باری مخالف اور اس کے خلاف کا باری ماشوق سے جس کے کہ وہ پانچوں کو بھاری</p>
<p>۶۰</p> <p>۶۰</p> <p>۶۰</p> <p>کیوں ہوش آگئے جاتے ہیں اس آن بھدار باعث مجھے بتلاؤ میں قربان تھا سے پر اس کے مقدر یہی میں اولاد زمین ہو پہلے تو نہ تھی مالک تقدیر کی مرضی برابر ہی مرضی ہو جو شہر تیری ارضی</p>	<p>۵۹</p> <p>۶۰</p> <p>۶۰</p> <p>میں کوئی کہ کبھی نہ پانچوں سے اس کی جنت کی طرح خوش میں آیا اولاد اس بات سے غم ہو گیا میں نے یہ سب کچھ پانچوں سے</p>	<p>۵۸</p> <p>۶۰</p> <p>۶۰</p> <p>میں کوئی کہ کبھی نہ پانچوں سے اس کی جنت کی طرح خوش میں آیا اولاد اس بات سے غم ہو گیا میں نے یہ سب کچھ پانچوں سے</p>
<p>۶۱</p> <p>۶۱</p> <p>۶۱</p> <p>شاید کہ اسی وجہ سے تمہارا کافق ہو گر یہ نہیں پھر کہ تہا حضرت کو تعلق ہو فرمایا پھر کہنے کہ تو کو کہ سخی سے ہے پر در کہ معبود میں یہ پانچوں سے ہے</p>	<p>۵۸</p> <p>۶۱</p> <p>۶۱</p> <p>میں کوئی کہ کبھی نہ پانچوں سے اس کی جنت کی طرح خوش میں آیا اولاد اس بات سے غم ہو گیا میں نے یہ سب کچھ پانچوں سے</p>	<p>۵۷</p> <p>۶۱</p> <p>۶۱</p> <p>میں کوئی کہ کبھی نہ پانچوں سے اس کی جنت کی طرح خوش میں آیا اولاد اس بات سے غم ہو گیا میں نے یہ سب کچھ پانچوں سے</p>
<p>۶۲</p> <p>۶۲</p> <p>۶۲</p> <p>نہایت سے کہ لہا بادل منہ تجلی کا وہ عابدین کو پھر معلوم نہایت سے کہ لہا بادل منہ تجلی کا وہ عابدین کو پھر معلوم</p>	<p>۵۷</p> <p>۶۲</p> <p>۶۲</p> <p>میں کوئی کہ کبھی نہ پانچوں سے اس کی جنت کی طرح خوش میں آیا اولاد اس بات سے غم ہو گیا میں نے یہ سب کچھ پانچوں سے</p>	<p>۵۶</p> <p>۶۲</p> <p>۶۲</p> <p>میں کوئی کہ کبھی نہ پانچوں سے اس کی جنت کی طرح خوش میں آیا اولاد اس بات سے غم ہو گیا میں نے یہ سب کچھ پانچوں سے</p>
<p>۶۳</p> <p>۶۳</p> <p>۶۳</p> <p>خبر تری حلقوم پر اک روز پہلے گا روئے گا نبی شیر خدا یا تھے نے گا</p>	<p>۵۶</p> <p>۶۳</p> <p>۶۳</p> <p>میں کوئی کہ کبھی نہ پانچوں سے اس کی جنت کی طرح خوش میں آیا اولاد اس بات سے غم ہو گیا میں نے یہ سب کچھ پانچوں سے</p>	<p>۵۵</p> <p>۶۳</p> <p>۶۳</p> <p>میں کوئی کہ کبھی نہ پانچوں سے اس کی جنت کی طرح خوش میں آیا اولاد اس بات سے غم ہو گیا میں نے یہ سب کچھ پانچوں سے</p>

<p>۱۹۷ شاہ کون عورت کو درویش لاد فرسوں کے فرزندوں سے ہر ایک سے بیلے ظفر کا کتان حلق کمان ناک اور لاد فریاد فریاد فریاد فریاد فریاد</p>	<p>۱۹۸ کے اشارے ہون میں ہون کے اشارے ہون میں ہون کے اشارے ہون میں ہون</p>	<p>۱۹۹ یا تو نے کیا جہاں سے یا تو نے کیا جہاں سے یا تو نے کیا جہاں سے</p>
<p>۲۰۰ بے جرم و خطا کو دیکھ شیر کو مارا تاوان کو معصوم کو بے شیر کو مارا کیا حلق کا سورج دکھائے ہو علی کو نیلی مین رنگین مینوں کی شمع زرد پھال</p>	<p>۲۰۱ داو سے بیان کرتے ہو کیا شہ لی کو نیلی مین رنگین مینوں کی شمع زرد پھال</p>	<p>۲۰۲ بے جرم و خطا کو دیکھ شیر کو مارا تاوان کو معصوم کو بے شیر کو مارا کیا حلق کا سورج دکھائے ہو علی کو نیلی مین رنگین مینوں کی شمع زرد پھال</p>
<p>۲۰۳ روشنی اور تاریکی میں کو شوم جس کو دوسرے سے بھی فریادوں کو شوم میں لیا جان چھوڑتے ہیں ان کا معصوم لہذا سے میدان کی جانب سے</p>	<p>۲۰۴ میں لیا جان چھوڑتے ہیں ان کا معصوم لہذا سے میدان کی جانب سے</p>	<p>۲۰۵ میں لیا جان چھوڑتے ہیں ان کا معصوم لہذا سے میدان کی جانب سے</p>
<p>۲۰۶ اگر سے کہا پاسا ہی ہرمان تھا را پانی دو اسے ہو سے گا حسان تھا را</p>	<p>۲۰۷ اگر سے کہا پاسا ہی ہرمان تھا را پانی دو اسے ہو سے گا حسان تھا را</p>	<p>۲۰۸ اگر سے کہا پاسا ہی ہرمان تھا را پانی دو اسے ہو سے گا حسان تھا را</p>
<p>۲۰۹ اگر سے کہا پاسا ہی ہرمان تھا را پانی دو اسے ہو سے گا حسان تھا را</p>	<p>۲۱۰ اگر سے کہا پاسا ہی ہرمان تھا را پانی دو اسے ہو سے گا حسان تھا را</p>	<p>۲۱۱ اگر سے کہا پاسا ہی ہرمان تھا را پانی دو اسے ہو سے گا حسان تھا را</p>
<p>۲۱۲ اسم مری گودی سے چکلتے ہو یہ کیا ہے ہاتھ نے کہا شیر خدا پاس کھڑا ہے</p>	<p>۲۱۳ اسم مری گودی سے چکلتے ہو یہ کیا ہے ہاتھ نے کہا شیر خدا پاس کھڑا ہے</p>	<p>۲۱۴ اسم مری گودی سے چکلتے ہو یہ کیا ہے ہاتھ نے کہا شیر خدا پاس کھڑا ہے</p>

<p>۷۳</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>	<p>۷۴</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>	<p>۷۵</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>
<p>۷۶</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>	<p>۷۷</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>	<p>۷۸</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>
<p>۷۹</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>	<p>۸۰</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>	<p>۸۱</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>
<p>۸۲</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>	<p>۸۳</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>	<p>۸۴</p> <p>دل شاد کو نا شاد کیا تنہ مری جان آباد کو برباد کیا تنہ مری جان</p>

<p>۱۲۰</p> <p>پہلے ہی تو تھا اب تو لاش باوجود کہ اس کے سونے کے لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش</p>	<p>۱۲۱</p> <p>پہلے ہی تو تھا اب تو لاش باوجود کہ اس کے سونے کے لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش</p>	<p>۱۲۲</p> <p>پہلے ہی تو تھا اب تو لاش باوجود کہ اس کے سونے کے لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش</p>
<p>جانا ہوا ہے لال کو جنت کی چین میں اس کو بھرا کر کھڑے ہوئے ہیں ان میں</p>	<p>یہ ہے حسین بن علی بیٹا ہے فردوس میں سر لاشی بیٹا ہے</p>	<p>اصغر کی جہانی سے جب علم میں میں در سے پھیل لاشی ہو کر</p>
<p>۱۲۳</p> <p>پہلے ہی تو تھا اب تو لاش باوجود کہ اس کے سونے کے لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش</p>	<p>۱۲۴</p> <p>پہلے ہی تو تھا اب تو لاش باوجود کہ اس کے سونے کے لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش</p>	<p>۱۲۵</p> <p>پہلے ہی تو تھا اب تو لاش باوجود کہ اس کے سونے کے لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش</p>
<p>کے لگی اب جگر آیا ہے اصغر یہ آخری خلعت تھیں پہنایا ہے اصغر</p>	<p>اس مردے کے قربان جب شوکت و شان تابوت تو تیار ہوا گور کمان ہے</p>	<p>گو عمر میں چھوٹے ہو یہ تقدیر ہی زہر اتارے لاش کے لئے ان میں کڑی ہے</p>
<p>۱۲۶</p> <p>پہلے ہی تو تھا اب تو لاش باوجود کہ اس کے سونے کے لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش</p>	<p>۱۲۷</p> <p>پہلے ہی تو تھا اب تو لاش باوجود کہ اس کے سونے کے لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش</p>	<p>۱۲۸</p> <p>پہلے ہی تو تھا اب تو لاش باوجود کہ اس کے سونے کے لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش سونے کی لاش کے سونے کا لاش</p>
<p>نہ کہما زندہ نہیں یہ شہرہ زن ہو جسے ہم بھی ہو یہ اس کا کفن ہے</p>	<p>مارا گیا ہے لال شہرہ زن دہشہ کا بگڑا ہوا مردہ جسے شہرہ زن ہے پسر کا</p>	<p>جلت ہوئی زہری کا بھی یہ شہرہ زن عباس سے کھینچے کا گھوڑا دہشہ کا</p>

